سوال

(302)وارث کےلیے وصیت کرنا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

میرے والدنے فوت ہونے سے قبل میرے بڑے بھائی کےلیے وصیت کی کہ رہائشی مکان اسے دیا جائے اورباقی جائیداد تمام بھائی تقسیم کرلیں،کیاایساکرناجائزہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

وصیت کے جائزہونے کےلیے تین اصول حسب ذیل ہیں۔1وصیت ایک تہائی سے زیادہ نہ ہو۔2وصیت کسی ناجائزکام کےلیے نہ ہو۔3وصیت کسی شرعی وارث کےلیے نہ ہو۔صورت مسؤلہ میں چونکہ وصیت بڑےبیٹے کےلیے ہے جومرحوم کاوارث ہے لہذایہ وصیت جائزنہیں،یہ کالعدم ہے۔اس سلسلہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کاارشادگرامی ہے:

’’اللہ تعالیٰ نے ہرحق دارکواس کاحق دےدیاہے لہذاکسی وارث کےلیے وصیت کرناجائزنہیں۔‘‘[1]

اس قسم کی ناجائزوصیت پرعمل کرناشرعاًدرست نہیں بلکہ اس کی اصلاح کرناضروری ہے جیساکہ ارشادباری تعالیٰ ہے:’’ہاں جوشخص وصیت کرنےوالے کی طرف سے جانبداری یاکسی کی حق تلفی کاخطرہ محسوس کرےاوروہ اس کی اصلاح کردےتواس پرکوئی گناہ نہیں۔‘‘[2]ہمارے رجحان کے مطابق یہ وصیت ناجائزہےاوراس پرعمل کرناشرعاًدرست نہیں۔(واللہ اعلم)

---

[1]ابوداؤد،الوصایا:۲۸۷۰۔

[2]البقرۃ:۱۸۲۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث